سوال

ایک شخص بیرون ملک کام کرتا ہے۔ اس نے اپنی بیوی کو زمین خریدنے کے لیے پیسے بھیجے۔ چونکہ خاوند موجود نہیں تھا تو بیوی نے وہ زمین اپنے نام کروالی۔ اس زمین کے خریدنے کے کچھ عرصہ بعد بیوی فوت ہوگئی۔ کیا وہ زمین جو بیوی نے خاوند کے پسوں سے خرید کر اس کی عدم موجودگی کی بنا پر اپنے نام کروائی تھی بیوی کا ترکہ شمار ہوگی؟ کیا اس زمین سے بیوی کی والدہ (خاوند کی ساس) کو بھی حصہ ملے گا؟ والدہ بہت بیمار ہے، بلکہ وہ ٹھیک طرح سے ہوش و حواس میں بھی نہیں ہے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اپنی بیوی کو زمین خریدنے کے لیے پیسے بھیجے ہیں، اگر اس کا مقصد یہ تھا کہ وہ ان پسوں کی اپنے خاوند کے لیے زمین خرید لے، بیوی نے زمین خرید لی اور خاوند کی عدم موجودگی کی بنا پر زمین اپنے نام کروالی تو وہ زمین خاوند کی ہی ملکیت ہوگی، بیوی کی ملکیت نہیں ہوگی، کیونکہ خاوند نے اپنی بیوی کو اس زمین کا مالک نہیں بنایا، لہذا اگر اس کی بیوی فوت بھی ہوگئی ہے تو بھی اس زمین کا مالک خاوند ہی ہوگا۔
کسی میت کا وارث بننے کے لیے اس کی وفات کے وقت وارث کا زندہ ہونا شرط ہے۔ اس آدمی کی ساس (بیوی کی والدہ) اپنی بیٹی کی اس جائیداد سے حصہ لے گی جو بیوی کی ملکیت تھی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد